

سوال

ایک شخص نے نماز ادا کی اور نماز کے بعد عضو تناسل پر مذی محسوس کی ایسا کئی بار ہوتا رہتا ہے، تو کیا وہ نماز دوبارہ ادا کرے گا؟ اور اس کی طہارت نماز کس طرح ہوگی، اور اس کے لیے نماز باجماعت ادائیگی کا حکم کیا ہے، کیونکہ بغیر شہوت ہی منی نکلتی رہتی ہے، اور پیشاب کے بعد بھی ایسا ہوتا ہے، اور وہ اپنے لباس کا کیا کرے؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

مسلسل پیشاب کی بیماری کی طرح یہ بھی ہمیشہ وضوء قائم نہ رہنے والا شمار ہوگا، اس لیے اسے ہر نماز کے لیے وضوء کرنا ہوگا، کیونکہ مذی نواقض وضوء ہے، اس لیے کہ یہ سبیلین یعنی پیشاب اور پاخانہ والی جگہ میں ایک جگہ سے خارج ہوتی ہے۔

اگر دوران نماز اس کی مذی خارج ہو جائے تو وہ نماز نہیں لوٹائے گا اور نہ ہی نماز توڑے گا کیونکہ اس کے اختیار کے بغیر مذی خارج ہوئی ہے اور نہ ہی اس سے اس کا لباس نجس ہوا ہے، جبکہ وہ نماز میں ہو، لیکن اگر نماز کے بعد خارج ہو تو اسے دوسری نماز کے وقت کے لیے نیا وضوء کرنا ہوگا، اور وہ بعد والی نماز کے لیے اپنا لباس بھی پاک صاف کریگا، اور انڈر ویئر وغیرہ پہن کر اسے پھیلنے سے روکنے کی کوشش کرے، حتیٰ کہ اس کا لباس گندا نہ ہو۔

(اور مقتدی کی طرح نماز باجماعت ادا کر سکتا ہے، لیکن اس حالت میں لوگوں کی امامت نہیں کرا سکتا، کیونکہ اس کی طہارت میں نقص ہے) اسے اپنا علاج کرانے کی کوشش کرنی چاہیے۔

والله اعلم .